سوال

کرنا شرک ہے 67

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں اورمزاروں کی زیارت اوران میں مدفون لوگوں کا وسیلہ اختیار کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

لحمد!

اگر قبروں کی زیارت اس لئے ہوکہ مردوں سے مانگا جائے، ذبح اورنذر کے ساتھ ان کا تقرب حاص کیا جائے، ان سے استغاثہ کیا جائے اوراللہ تعالی کے سواان کو پکارا جائے تو یہ شرک اکبر ہے۔ اسی طرح لوگ ان شخصیتوں کے ساتھ جو کچھ کرتے ہیں جنہیں وہ اولیاء کے نام سے موسوم کرتے ہیں، خواہ وہ زند

ہے.جس طرح مشرکین کالات ومنات ، اپنے دیگر بتوں اوردوسرے معبودوں کے ساتھ عمل تھا، لہذا مسلمان ممالک کے حکمرانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ اس عمل کی تردید کریں، لوگوں کو ان فرائض اورواجبات کی تعلیم دیں جو شریعت کی مقرر کردہ ہیں۔ لوگوں کو اس شرک سے روکیں، ان قبوں کو گرا کر پیوند خاک

ُ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (الانعام ۶/۱۶۲۔۱۶۳)

دوکہ میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اورمیرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے.جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اورمیں سب سے اول فرماں بردار ہوں۔''

یا :

يْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (الکوثر ۱۰۸/۱۔۲)

ﷺ) ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی ہے تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔''

اور نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ ''اللہ تعالی اس شخص پر لعنت فرمائے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرتا ہے۔''علماء کرام پرواجب ہے کہ یہ باتیں یاددلائیں اورجاہلوں کو ان کی تعلیم دیں، ان کی رہنمائی فرمائیں۔ حکمرانوں پر بھی یہ فرض ہے کہ وہ اللہ تعالی کے حکم کو نافذ کریں، اس شرکیہ عمل سے روکیں، عوام کے او

فتاویٰ ابن باز